زیارتِ قبور کا شرعی طریقہ
مؤلف: مولانا محمد حنیف یزدانی
ناشر: مکتبۂ نذیریہ
منیر شہید روڈ - بالمقابل جاوید مارکیٹ
اچھرہ - لاہور
قیمت: ساڑھے دس روپے

سفید کاغذ پر چھپی ہوئی اور سادہ رنگین ٹائیٹل سے آراستہ یہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے اہم اور مواد کے لحاظ سے مفید ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کو ابتدا میں زیارتِ قبور سے منع فرمادیا تھا، کیونکہ اکثر قوموں میں شرک اس راستے سے داخل ہوا کہ بزرگوں کی قبور سے انھوں نے عقیدتیں شروع کیں۔ انہیں خوب بنایا سنوارا۔ اُن کے آگے سجدے کیے، مدفون ہستیوں کو حاضر و سامع سمجھا، اُن سے حاجات مانگیں، قبروں کو سجدے کیے۔ پھر غالیانہ جوشِ عقیدت کے تحت ان بزرگوں کے بت بھی بنا لیے۔ اور بعد میں جب حضورؐ کو اندازہ ہوا کہ اب توحید دلوں میں رچ بس گئی ہے، اور شرک کی ادنیٰ آلائش بھی اہل ایمان کو اب گوارا نہیں رہی تو آپؐ نے زیارتِ قبور کی اجازت دے دی۔ اور وضاحت سے یہ اجازت دو مقاصد کے لیے دی: یہ کہ قبروں کو دیکھنا دنیا سے بے رغبت کرتا ہے، اور یہ کہ آخرت کی یاد دلاتا ہے۔ تیسرا مقصد جو احادیث سے معلوم ہوتا ہے وہ اہل قبور کے لیے مغفرت و درجات کی دعا ہے۔

آسان اور سادہ دین کی یہ آسان اور سادہ بات بعد میں اُلجھتی چلی گئی اور قبور اور مزارات سے متعلق ایک مستقل شریعت وضع ہوتی چلی گئی۔

ایک مسلمان کا کام یہ ہے کہ جب وہ کسی معاملے کی حقیقت کو نہ جانتا ہو یا اُس میں اختلافات و نزاعات دیکھے تو وہ سیدھا سرچشمہ قرآن و سنت تک پہنچے اور وہاں سے معلوم کرے کہ کس معاملے میں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ پھر جو حکم ملے سر آنکھوں پر۔ اور قرآن و سنت کے حقائق کو سمجھنے میں کوتاہی رہے تو اُمتِ محمدیہ کے معتمد علمائے سلف اور فقہائے خلف سے مدد لے۔

پیش نظر کتاب میں زیارتِ قبور کے شرعی طریقہ و آداب کے متعلق دورِ صحابہؓ سے لے کر آج تک کے علماء، فقہا، مفتیان اور اہل تصوف کے اقوال و فتاویٰ کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ مثلاً عامر بن سعد بن ابی وقاص کی وصیت اپنی قبر کے متعلق، حضرت سیدنا علیؓ کا ایک حکم، امام ابوحنیفہؒ اور امام محمدؒ کے فتوے، حضرت مجدد الف ثانیؒ کا ارشاد، فتاویٰ قاضی خان کا حکم، علامہ شامی کا نقطۂ نظر،

فتاوائے سراجیہ کا اقتباس، ہدایہ اور فتح القدیر (شرح ہدایہ) اور عینی (شرح ہدایہ) نیز شرح وقایہ، عمدۃ الرعایہ اور نقایہ کے احکام، قدوری، فتاویٰ عالمگیری، کنز الدقائق، نورالایضاح اور جامع الرموز کے فتوے، علامہ سید صدیق حسن کا زاویہ نگاہ، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ کا فیصلہ، امام شافعی، امام مالک، امام ابن حجر مکی، امام ابن قیم، قاضی ثناء اللہ پانی پتی اور علامہ سید محمود آلوسی کا حکم، شیخ عبدالقادر جیلانی کا ارشاد، مولینا احمد رضا خاں بریلوی کے خیالات ——— وغیرہم ——— یہ فہرست اتنی لمبی ہے کہ اسے درج کرنے کے لیے ہمارے پاس جگہ نہیں۔

اس درجے اور مرتبے کے اتنے بزرگ اور ان کی معتمد علیہ کتابیں کتاب وسنت کی توضیح دربارۂ زیارتِ قبور جب ہم پر منکشف کر رہی ہوں تو پھر ہماری خواہشات، ظنیات، ماحول کے مرسومات اور بے قید واعظوں کے لطائف کیا حیثیت رکھتے ہیں۔

کتاب کے شروع میں سابق ایڈیشن کے متعلق ریویو درج ہیں۔ ان میں سے بیشتر میں کہا گیا ہے کہ یہ کتاب اہل حدیث کے مسلک کی ترجمان ہے۔ مثلاً ایک فقرہ یہ ہے کہ "زیارتِ قبور کا شرعی طریقہ ——— مکتبِ اہلِ حدیث کے فکر وخیال کی آئینہ دار ہے۔" ریویو نگاروں کو ایسا تاثر ملا ہو گا۔ حالانکہ کتاب کے نام کی طرح اس کا تعارف بھی ایسا ہونا چاہیئے جس سے ظاہر ہو کہ کتاب وسنت کے مطابق زیارتِ قبور کا اسلامی طرز یوں ہے۔

اس قسم کے موضوعات کو مناظرانہ چکر سے نکال کر اگر مثبت انداز سے پیش کیا جائے تو مختلف گروہوں کے حضرات کے اندر گروہی تعصبات انگڑائی نہ لیں گے اور وہ ٹھنڈے طریق سے سوچ سکیں گے۔ اس طرح زیادہ وسیع حلقوں میں اصلاح پھیل سکے گی۔

اخوان المسلمون

تالیف: افتخار احمد

ناشر: ادیبوں کا اشاعتی ادارہ پوسٹ بکس نمبر ۲۵۔ فیصل آباد

قیمت مجلد ۲۴ روپے

ملت اسلامیہ آج اگرچہ بہت مشکل اور پیچیدہ حالات سے دوچار ہے، مگر غیر معمولی بات یہ ہے کہ اس کے اندر اٹھان اور اڑان کے لئے ایک ولولۂ تازہ سرایت کئے ہوئے ہے۔ تاریخ میں بارہا ایسا ہوا ہے کہ جب بھی کوئی قوت ابھرنا چاہتی ہے تو مشکلات ومخالفات آزمائش عزم کے لئے سامنے آجاتے ہیں۔ پس موجودہ خرابیٔ احوال کے باوجود کچھ نہ کچھ ہونے والا ہے۔ ملت کے اس ولولۂ تازہ کو حرکی قوت بنانے میں ان اسلامی تحریکات کا بڑا